السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت مرگئی، اس کو خاوند نے غسل دیا۔ باوجودیکہ اس کی قریبی عورتیں اس مجمع میں موجود تھیں ایسی موجودہ صورت میں اس کے خاوند کو غسل دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل دیا تھا۔ منتقیٰ میں ہے۔

عَنْ عائشة رضی اللہ عنہا قالت رجع رسول اللہ ﷺ من جنازة بالبقیع وانا اجد صداعی فی رأسی واقول وارساہ فقال بل انا وارساہ ما ضرک لومت قبل لغسلتک وکفنتک ثم صلّیت علیک ودفنک رواہ احمد وابن ماجہ وعن عائشة رضی اللہ عنہا کانت تقول لواستقبت من الامر ما استدبرت ما غسل رسول اللہ ﷺ الا نساء ہ۔ رواہ احمد وابوداؤد وابن ماجہ وقد ذکرنا ان الصدیق وصی اسماء زوجتہ ان تغسلہ فضسلتہ)) (باب ما جاء فی غسل احد الاٰخر

یعنی عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے جنازہ سے لوٹے اور میرے سر میں درد ہو رہا تھا اور میں ہائے ہائے کر رہی تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میرے سر میں درد ہوتا ہے اگر تو مجھ سے پہلے مرجاتی تو میں تجھے غسل دیتا اور کفن دیتا، پھر تجھ پر نماز جنازہ پڑھتا اور تجھے دفن کرتا۔ نیز عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتی تھیں اگر ہمیں پہلے خیال آتا تو رسول اللہ ﷺ کو آپ کی بیویوں کے سوا کوئی غسل نہ دیتا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے وفات کے وقت اپنی بیوی اسماء کو وصیت کی کہ وہ غسل دے، پس اُس نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو غسل دیا۔''

نیل الاوطار میں ہے۔

فِیهِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ الْمراَةَ یَغْسِلُهَا زَوْجها اِذَا مَاتَتْ وَهِیَ تَغْسِلُهُ قِیَاسًا وَلِغُسْلِ اَسْمَاءَ لِاَبِیْ بَکْرٍ کَمَا تَقَدَّمَ عَلِیٍّ لِفَاطِمَةَ کَمَا اَخْرَجَهُ الشَّافِعِیُّ وَالدَّارَقُطْنِی وَاَبُوْ نَعِیْمٍ وَالْبَیْهَقِیُّ بِاَسْنَادٍ حَسَنٍ وَلَمْ یَقَعْ مِنْ سَائِرُ الصَّحَابَةِ اِنْکَارٌ عَلٰی عَلِیٍّ وَاَسْمَاءَ فَکَانَ اجماعًہ)) (جلد نمبر ۲ ص ۲۵۷)

یعنی اس دلیل ہے کہ مرد اپنی عورت کو غسل دے سکتا ہے اور عورت بھی اسی دلیل سے خاوند کو غسل دے سکتی ہے کیونکہ خاوند بیوی کا ایک پردہ ہے، جیسے مرد عورت کو دیکھ سکتا ہے، عورت مرد کو دیکھ سکتی ہے۔''

نیز اسماء حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو غسل دیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو غسل دیا اور صحابہ سے کسی نے اس پر انکار نہیں کیا، پس اس پر صحابہ کا اجماع ہوگیا کہ خاوند بیوی ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں۔''

(عبداللہ روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث روپڑی جلد نمبر ۲ ص ۴۴۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 47

محدث فتویٰ